کتابت اسکول کے قواعد وضوابط

۱۔ کتابت اسکول کا وقت: (تین گھنٹے) دو بجے سے شام پانچ بجے تک

۲۔ کورس کی مدت: دو سال (پہلا سال، سال اول اور دوسرا سال، سال دوم کہلائے گا۔)

۳۔ کورس سال اول: سال اول میں ''الف'' تا ''ے'' کی مشق چھ ماہ ہوگی (یہ اضافہ اس لئے درکار ہے کہ کیوں کہ حروف تہجی کتابت کی بنیاد ہے) چھ ماہ بعد حروف تہجی کے تمام مرکبات سفید کاغذ پر مشق کرائے جائیں۔

کورس سال دوم: داخل نصاب ''تنویر الشمش'' تمام مرکبات جلی وخفی کی مشق لیتھو کاغذ کے بجائے وینڈ ائک (بٹر پیپر) پر کرائی جانی چاہئے۔(یہ ترمیم اس لئے کی جارہی ہے کہ لیتھو طباعت کی کتابت کا اب فقدان ہے) ششماہی تک بٹر پیپر ہی پر ڈرائنگ اور مختلف خطوط کی مشق کرائی جانی چاہئے۔دوسری ششماہی میں آرٹ پیپر پر مختلف قسم کے ڈرائنگ ،خطوط وطغرا وغیرہ کی مشق کرائی جانی چاہئے۔

۴۔ تعلیمی سال: یکم جولائی تا ۳۱ رمئی۔

۵۔طلبہ کی تعداد:۔ ہر سال سال اول کے درجے میں بیس نئے طالب علم داخل کئے جائیں گے اور انکے علاوہ پانچ ایسے طالب علم داخل کئے جاسکتے ہیں جنکو وظیفہ نہیں دیا جائے گا۔سالانہ امتحان میں ناکام ہوجانے والے طالب علم کو بغیر وظیفہ دیئے اس درجے میں تعلیم جاری رکھنے کی اجازت دی جاسکے گی۔ایسے بے وظیفہ طالب علم نئے داخل کردہ ان بیس طلبہ کے علاوہ ہونگے جنہیں اکادمی وظیفہ منظور کرے گی۔

داخلے کی شرائط:۔ (الف) امیدوار کی عمر داخلے کے وقت ۳۵ سال سے زائد نہ ہو۔تاریخ پیدائش کے لئے امیدوار کو ایک تصدیق نامہ پیش کرنا ہوگا اور اگر امیدوار نے کسی ادارے میں تعلیم حاصل کی ہے تو اسکی سربراہ کی تصدیق کرانی ہوگی۔

(ب) امیدوار کی عمر داخلے کے وقت زائد نہ ہو۔

(پ) داخلے سے قبل امیدوار کو تحریری اور زبانی امتحان دینا ہوگا۔اس امتحان کے نتائج کی بنیاد پر امیدوار کو اسکی اہلیت اور صلاحیت کے پیش نظر داخل کیا جائے گا۔

(ج) لیاقت کا معیار اردو عبارت کا روانی سے پڑھنا اور لکھ لینا نیز دستی تحریر آسانی سے پڑھ لینا ہوگا۔

(د) سال اول میں داخلے پہلے آزمائشی بنیاد پر دو ماہ کے لئے کیے جائیں گے اور اس عرصے میں جن طلباء کی رفتار ترقی اطمینان بخش رہے گی اور انکا کلاس میں رویہ اور حاضری وغیرہ ٹھیک رہے گی تو ان کا داخلہ برقرار رہے گا۔ دو ماہ کے بعد ہی طلباء کو وظیفہ دینے کے بارے میں بھی فیصلہ ہوگا۔

۶۔ امتحان:۔ سال میں دو امتحان ہونگے پہلا ششماہی امتحان داخلہ ہونے کے چھ ماہ بعد شروع جنوری میں اور دوسرا سالانہ امتحان اسکے پانچ ماہ بعد آخر مئی میں لیا جائے گا۔ پریکٹیکل و تھیوری کا پرچا ایک ہوگا۔

(ب) امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے کم از کم پچاس فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

(ج) جو طلباء سال دوم کے دونوں امتحان میں مجموعی طور سے پچاس فیصد سے زیادہ اور پچھتر فیصد سے کم نمبر حاصل کرے گا ان کو ''سند'' اور پچھتر فی صد یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے ان کو ''امتیازی سند'' دی جائے گی۔

(د) جو طالب علم کسی معقول وجہ کی بنا پر امتحان میں شرکت نہیں کر پائیں گے ان کے لئے سالانہ امتحان ختم ہونے کے بعد پندرہ دن کے اندر ضمنی (سپلیمنٹری) امتحان کا بھی انتظام کیا جاسکے گا۔ دفعہ (د) کے بعد دفعہ (و) اضافہ کیا گیا ہے۔ جو حسب ذیل ہے:۔

(و) مارک شیٹ و سند + موجودہ سرٹیفکٹ میں تبدیلی کر کے مارک شیٹ اور سرٹیفکیٹ دیا جائے گا سرٹیفکیٹ تاریخ پیدائش، ولدیت اور مقام کا کالم ہوگا یہ اردو، انگریزی دونوں زبانوں میں ہوگا۔

امتیازی نمبر حاصل کرنے والے طالب علم کی حوصلہ افزائی کے لئے خصوصی انعام اور سند کسی جلسے میں دی جائے گی۔

۷۔ حاضری:۔ طلباء کی روزانہ حاضری لی جائے گی۔ امتحان میں شریک ہونے کے لئے پچھتر فی صد حاضری ضروری ہوگی۔ جو طالب علم درجے میں پندرہ منٹ سے زیادہ تاخیر سے آئے گا اسکو غیر حاضر سمجھا جائے گا۔ دس دن تک مسلسل بغیر کسی معقول وجہ کے چھٹی منظور کرائے جو طالب علم غیر حاضر رہے گا اسکا نام اسکول سے خارج کر دیا جائے گا۔ نام کٹنے کے سات دن کے اندر جرمانے کی رقم ادائیگی کے بعد طالب علم کا نام دوبارہ لکھا جاسکتا ہے سات دن کی مدت گذر جانے کے بعد دوبارہ داخلہ ممکن نہ ہوگا۔

۸۔ وظائف:۔ (الف) طلباء کو محدود تعداد میں قواعد و ضوابط کے پیرا نمبر ۴ کے مطابق سال اول میں پچھتر روپئے ماہانہ اور سال دوم میں سو روپئے ماہانہ بارہ ماہ تک مشروط طور پر وظیفہ دیا جائے گا۔

(ب) جو امیدوار فن کتابت سے پہلے سے ہی واقف ہونگے انہیں سال دوم میں داخلہ دیا جاسکتا ہے (بشرطیکہ جگہ خالی ہو)۔

(ج) وظیفہ اس صورت میں جاری رہے گا جبکہ طالب علم کی ماہانہ رفتار ترقی کی رپورٹ اطمینان بخش ہو جس ماہ میں طالب علم کی رفتار ترقی کی رپورٹ اطمینان بخش ہو جس ماہ میں طالب علم کی رفتار ترقی ٹھیک نہ ہوگی اور اس ماہ کے ٹسٹ میں فیل ہوگا تو اس ماہ کا وظیفہ منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

(د) تعلیم میں بدعنوانی کا مظاہرہ کرنے والے تیز بے ضابطگی اور بے ادبی کے مرتکب طلباء کا نا صرف وظیفہ منسوخ کیا جاسکتا ہے

بلکہ ان کا نام بھی اسکول سے خارج کیا جا سکتا ہے۔

(و) جس طالب علم کی حاضری بغیر کسی معقول وجہ کے کسی ماہ میں پچہتر فیصد سے کم ہوگی تو نا یہ اس ماہ میں اسکا وظیفہ منسوخ کیا جا سکتا ہے بلکہ اس کا نام اسکول سے خارج بھی کیا جا سکتا ہے۔

(د) اگر کوئی طالب علم بغیر کسی معقول وجہ کے اپنی تعلیم ادھوری چھوڑ کر چلا جائے گا تو سلسلہ تعلیم منقطع کرنے کی تاریخ تک ملنے والے وظیفے کی رقم اسے اکادمی کو واپس کر دینا ہوگا۔ ورنہ اکادمی اسکے خلاف قانونی چارہ جوئی کر سکتی ہے۔

(ز) اگر کوئی ایسا شخص داخلہ لینا چاہتا ہے جو برسر روزگار ہے تو اسے وظیفہ نہیں دیا جائے گا۔

(ح) اکادمی کو کسی بھی طالب علم کا وظیفہ جاری رکھنے اور وظیفہ یا داخلہ یا دونوں ہی کو معطل یا منسوخ کرنے کا کامل اختیار ہوگا۔

۹۔ جرمانہ:۔ بغیر چھٹی منظور کرائے غیر حاظر رہنے والے طلباء پر پچاس پیسے یومیہ کی شرح سے جرمانہ پڑے گا۔ وظیفہ پانے والے طلباء کے وظیفے میں سے جرمانہ کی رقم کاٹ لی جائے گی اور جو طلباء بغیر وظیفے کے تعلیم حاصل کر رہے ہوں گے انہیں بھی جرمانہ بصورت نقد ادا کرنا ہوگا۔

۱۰۔ طلباء کو داخلہ دینے یا وظیفہ یا دونوں ہی کو معطل یا منسوخ کر دینے کا کامل اختیار اکادمی کو ہوگا اور اس سلسلے میں اردو اکادمی مجلس انتظامیہ کا فیصلہ قطعی آخری اور طلباء کے لئے قابل قبول ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆